# 21770-صدقہ کی گئی چیز خریدنے کی حرمت

## سوال

میں نے مندرجہ ذیل حدیث پڑھی ہے :

"اپنے صدقہ کو واپس نہ لو، اگرچہ وہ تمہیں ایک درہم کا ہی کیوں نہ دیا جائے"

اگر کوئی شخص کسی فقیر پر صدقہ کرے تو کیا وہ بعد میں اس سے خرید سکتا ہے ؟

## پسندیدہ جواب

یہ حدیث بخاری اور مسلم میں ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ :

میں نے کسی شخص کو جھاد فی سبیل اللہ کے لیے ایک گھوڑا دیا تو اس نے اسے ضائع کر دیا، لہذا میں نے اس سے وہ گھوڑا خریدنا چاہا اور یہ سوچا کہ وہ مجھے کم قیمت میں فروخت کر دے گا، اس لیے میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تم اسے نہ خریدو، اور نہ ہی اپنے صدقہ کو واپس لو، اگرچہ وہ تمہیں ایک درہم کا ہی کیوں نہ دے، کیونکہ ہبہ کر کے واپس لینے والا شخص اپنی قے چاٹنے والے کی طرح ہے"

اور ایک روایت کے الفاظ ہیں :

"کیونکہ جو شخص ہبہ واپس لیتا ہے وہ اس کتے کی طرح ہے جو قے کرتا اور پھر اسے چاٹ لیتا ہے"

دیکھیں : صحیح بخاری حدیث نمبر (1490) صحیح مسلم حدیث نمبر (1620).

اور صدقہ کی خریداری کی ممانعت اس لیے کی گئی ہے کہ وہ اللہ تعالی کے لیے نکل چکا ہے، لہذا نفس کو اس کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہیے، اور اس کی خریداری اس سے تعلق کی دلیل ہے، اور اس لیے ممانعت کی گئی ہے تا کہ فروخت کرنے والا اسے سہولت نہ دے، تو اس طرح اس کے صدقہ میں کوئی چیز اس کے پاس واپس آجائے۔